



Shahzaman Haque

► To cite this version:

| Shahzaman Haque. . . . 2023 hal-04308419

HAL Id: hal-04308419

<https://inalco.hal.science/hal-04308419>

Preprint submitted on 27 Nov 2023

HAL is a multi-disciplinary open access archive for the deposit and dissemination of scientific research documents, whether they are published or not. The documents may come from teaching and research institutions in France or abroad, or from public or private research centers.

L'archive ouverte pluridisciplinaire **HAL**, est destinée au dépôt et à la diffusion de documents scientifiques de niveau recherche, publiés ou non, émanant des établissements d'enseignement et de recherche français ou étrangers, des laboratoires publics ou privés.



Distributed under a Creative Commons Attribution - NonCommercial - NoDerivatives 4.0 International License

پیش لفظ

فرانسیسیوں کے ہاں اردو زبان کے بول چال کی تاریخ دو سو سال سے کم عرصے پر محیط ہے جو کہ ایک دل چسپ اہمیت لیے ہوئے ہے۔ فرانس میں اردو زبان کی تدریس کا آغاز پہلی مرتبہ 1828ء میں مدرسہ السنہ شرقیہ میں پروفیسر گارساں دتسی کے زیر سایہ ہوا۔

ابتداء ہی سے فرانسیسیوں کو اردو سیکھانے میں پاکستان اور اس کی جامعات کا کافی اہم کردار رہا ہے۔ فرانسیسی نژاد اردو پروفیسر آندرے گیمبریتیر نے بقول ڈاکٹر لیتک بابری، کراچی میں حسن عسکری سے اردو سیکھی۔ اردو کے دوسرا پروفیسر دیزو لیسٹر دس (10) سال اسلام آباد میں مقیم رہے۔ اس عرصہ میں انھوں نے پاکستان کی مشہور جامعہ نیشنل یونیورسٹی آف ماؤن لینگو جرن، اسلام آباد (نمکل) سے علمی و تحقیقی تعلق اُستوار رکھا۔ یہاں سے انھوں نے اردو کی تدریس حاصل کی۔ جس کے سبب وہ اردو زبان دانی میں اس قابل ہو گئے کہ وہ روانی سے اردو پڑھ اور بول لیتے ہیں۔

تاہم فرانسیسی (فرنچ) زبان میں اردو سیکھنے کی نصابی کتب بہت کم تعداد میں ہیں۔ مزید برآں ابھی تک ایک معیاری قسم کی فرانسیسی اردو لغت کی کمی موجود ہے۔ پروفیسر آلاس دیزو لیسٹر اور ڈاکٹر عامر ظہیر نے فرانسیسی اردو لغات لکھی ہیں۔ حال ہی میں اسی سلسلے کی ایک کڑی میں ڈاکٹر ظہیر زہرہ بخاری اور مونیک لے گوار کی ”پہلی موضوعاتی لغت“ منظرِ عام پر آئی ہے جس کا میں خیر مقدم کرتا ہوں۔

جامعہ نیشنل یونیورسٹی آف ماؤن لینگو جرن، (نمکل) کی صدر شعبہ فرانسیسی ڈاکٹر ظہیر زہرہ، جنھیں فرانسیسی زبان پر عبور حاصل ہے، نے کچھ عرصہ فرانس میں قیام فرمائے اور فرانسیسی زبان، اس کی تاریخ و ادب کے حوالے سے گہر امطالعہ کیا ہے۔ انھوں نے اپنے مطالعے اور تحقیقی کام کو خصوصاً تدریس و تحریر کے شعبے میں جاری رکھا، جس کے سبب وہ ایک فرانسیسی اردو لغوی کتابچہ ترتیب دینے میں کامیاب ہوئیں۔

یہ ایک فرانسیسی اردو لغوی کتابچہ ہے جو فرانسیسی اور اردو زبان سے شناسائی رکھنے والوں کو مخاطب کرتا ہے۔ اس کتابچے میں نہایت ہی آسان انداز میں الفاظ کو بالترتیب موضوعات کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اس لغوی فرہنگ میں گرامر پر بھی ایک مختصر بل کہ اہم فرانسیسی اردو ترجمہ ملتا ہے جو زبان سیکھنے والوں کے لیے نہایت کار آمد ثابت ہو گا۔ اس کتابچے

کی منفرد بات یہ ہے کہ اس میں الفاظ کی ریکارڈنگ اہل زبان نے کی ہے اور جس کی کیسٹ بھی دست یاب ہے۔ اس ریکارڈنگ کے ذریعے قارئین کو یہ سہولت میسر ہو جاتی ہے کہ وہ الفاظ کونہ صرف پڑھ کر بل کہ سن کر الفاظ کے درست تلفظ اور معانی و مفہوم سے آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔

اس امر میں کوئی دورائے نہیں کہ عوامی خیالات و جذبات کے اظہار کا وسیلہ زبان ہی ہوتی ہے۔ عوامی خیالات و جذبات کی ترسیل کے لیے زبان ایک واحد ذریعہ اظہار ہے جس کے ذریعے وہ اپنے خیالات کو ایک فرد سے دوسرے فرد تک پہنچا سکتے ہیں۔ اس لغت کی ایک اہم خوبی یہ ہے اس میں بہت سے الفاظ کو بھرتی کرنے کے بجائے اُن الفاظ کو لغت کا حصہ بنایا گیا ہے جو عام لوگوں کے بول چال میں استعمال ہوتے ہیں اور جو روزمرہ کی زبان میں مستعمل ہیں۔ لہذا اس لغت میں موجود الفاظ بنیادی اہمیت کے حامل ہیں جن کا جاننا اردو سیکھنے والوں کے لیے بہت ضروری ہے۔

زیرِ نظر اس کتابچے کی اشاعت سے اردو بہ طور بیرونی زبان کی تدریس میں جو کمی محسوس کی جاتی رہی ہے، وہ کسی حد تک پوری ہو جائے گی۔ پاکستان میں اس طرز کی تدریس کو رواج دینے میں یہ لغت مفید ثابت ہو گی۔

فرانس اور پاکستان کے عوام کے مابین جو دولتانہ تعلقات قائم ہیں، اسے زبان دانی کے ذریعے مزید قریب لانے اور بہتر کرنے کے لیے یہ لغوی کتابچہ ایک بیش بہا قیمتی کارنامہ ثابت ہو گا۔ علاوہ ازیں جن ممالک کی قومی یاد رسمی زبان فرانسیسی ہے وہاں کے باشندوں کے لیے اردو کی منتذک رہ نصابی لغت کا منظر عام پر آناخوش آئیدا مر ہے۔ جس کے ذریعے فرانسیسی باشندے کو یہ سہولت میسر ہو جائے گی کہ وہ اردو زبان سے شناسائی حاصل کر سکیں گے اور روزمرہ بول چال میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی و مفہوم بھی جان سکیں گے۔

مجھے امید ہے کہ اردو سیکھنے والے طلبہ اس کتابچے سے نہ صرف استفادہ کریں گے بل کہ دونوں مصنفین کی محنت کو داد بھی دیں گے۔

پروفیسر شاہ زماں حق

صدر شعبہ اردو

مدرسہ السنہ و تہذیب شرقیہ (اناکلو)، پیرس

(فرانس)

۲۰۲۳ نومبر، فرانس